بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
خطبہ نمبر ۱۴
فون ۴۴۹
جلد ۳۷ | ۷۲ | اتوار ۲۴ رجب ۱۴۰۳ھ ۸ ہجرت ۱۳۶۲ھ ۸ مئی ۱۹۸۳ء | نمبر ۱۰۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ : ۷ ہجرت / مئی ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بدستور ناساز ہے"

احباب کرام خاص توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ عطا کرے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں سے معمور طویل زندگی سے نوازے ۔ آمین ۔

جمعہ کا خطبہ

جو لوگ خدا کی راہ میں استقامت دکھاتے ہیں خدا ان پر بکثرت فرشتے نازل کرتا ہے

یہ فرشتے مختلف صورتوں میں مختلف قسم کے درجات کے لوگوں کیلئے مختلف قسم کی خوشخبریاں لے کر آتے ہیں

ایسے مومنوں کا یہ فرشتے تزکیہ کرتے ہیں اور انکی دائمی معیت کیوجہ سے تزکیۂ نفس کا یہ سلسلہ ہمیشہ جاری رہتا ہے

جماعت احمدیہ کی جو تاریخ بن رہی ہے وہ استقامت کے نمونوں اور فرشتوں کے بکثرت نزول سے ہی بن رہی ہے

دنیا کا کوئی خطہ ایسا نہیں جہاں احمدیت داخل ہوئی ہو اور ثبات قدم کے عظیم الشان نمونے احمدیوں نے نہ دکھائے ہوں

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
بتاریخ ۱۱ تبلیغ ۱۳۶۲ھش مطابق ۱۱ فروری ۱۹۸۳ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ
مرتبہ : مکرم بشیر احمد اختر صاحب ، صیغہ زود نویسی ربوہ

نوٹ :۔ صیغہ زود نویسی یہ خطبہ اپنی ذمہ داری پر ہدیہ قارئین کر رہا ہے ۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا

" میں نے گذشتہ خطبہ جمعہ میں قرآن کریم کی اس خوشخبری کا ذکر کیا تھا کہ خدا تعالیٰ کے وہ بندے جو اس کی راہ میں استقامت دکھاتے ہیں ، اللہ تعالیٰ ان پر بکثرت فرشتے نازل فرماتا ہے ، جو انہیں تسلی دیتے ہیں ، غم نہ کرنے کی ہدایت کرتے ہیں اور خوف سے بے نیاز ہو جانے کا پیغام دیتے ہیں ۔ وہ انہیں کہتے ہیں کہ ہم آئے تو ہیں لیکن تمہیں چھوڑ کر چلے جانے کیلئے نہیں بلکہ اب ہمیشہ ہم تمہارے ساتھ رہیں گے ، اس دنیا میں بھی اور اس دنیا کی زندگی کے ختم ہو جانے کے بعد بھی

میں نے مختصراً یہ بھی ذکر کیا تھا کہ یہ فرشتے مختلف صورتوں میں مختلف قسم کے درجات کے لوگوں کے لئے

مختلف قسم کی خوشخبریاں

لے کر آتے ہیں ۔

تاریخ اسلام سے ثابت ہے کہ یہ فرشتے کبھی تمثل اختیار کرتے ہیں اور ظاہری آنکھوں سے بھی نظر آنے لگتے ہیں ۔ کبھی یہ فرشتے خوابوں میں ظاہر ہوتے ہیں اور خوابوں کے ذریعے جو پیغام دیتے ہیں وہ من و عن پورا ہو جاتا ہے ۔ کبھی یہ فرشتے سکینت بن کر دلوں پر نازل ہوتے ہیں اور ایک یقین کامل بن کر دلوں میں بیٹھ جاتے ہیں اور جو دل میں بیٹھی ہوئی بات ہوتی ہے وہ مخالف حالات کے باوجود لازماً پوری ہو کر رہتی ہے ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جنگ بدر میں شریک ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ خوشخبری کیمطابق مُسَوِّمِیْن فرشتے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہؓ کی مدد کیلئے آئے ۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مُسَوِّمِیْن کی یہ تفسیر فرمائی کہ یہ ایسے فرشتے ہیں جو معلوم ہو جائیں گے ۔ ان پر گویا نشان ہیں اور ان کی کچھ علامتیں ہیں [1]

چنانچہ صحابہ رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ جنگ بدر میں جو فرشتے دیکھے گئے ان کے سروں پر سیاہ پگڑیاں تھیں اور ان کی ایک یونیفارم تھی ۔ صحابہؓ نے جب ان فرشتوں کو مختلف حالتوں میں دیکھا تو اسی طرح سیاہ پگڑیاں انہوں نے پہنی ہوئی تھیں ۔ جب روایتیں اکٹھی ہوئیں تو وہ تعجب میں پڑ گئے ۔ مگر جیسا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

[1] ۔ الدر المنثور جزو ثانی ص ۶۹-۷۰ ۔ زیر تفسیر آیت ۱۲۶ سورۃ آل عمران

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ، پبلشر : مسعود احمد ، پرنٹر : سید عبد الحی ، مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقام اشاعت : دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ ، قیمت : ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مُسَوِّمِیْنَ کی تفسیر

فرمائی تھی ویسا ہی مقدر تھا اور بعینہٖ ایسا ہوا۔ اسی طرح جنگِ احد میں جو فرشتے دکھائی دیئے ان کے سروں پر بطور نشان سُرخ پگڑیاں تھیں[1]

سرخ رنگ میں کچھ غم کا پیغام بھی تھا۔ کیونکہ جتنا دُکھ صحابہؓ کو جنگِ اُحد میں آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زخموں کی وجہ سے پہنچا ویسا دُکھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری زندگی میں کبھی صحابہؓ کو نہیں پہنچا۔ ایک غم کے بعد دوسرے غم کی خبر ان کو ملی اور وہ غموں سے نڈھال ہو گئے۔ پس اس غزوہ میں فرشتوں کی علامت کیلئے بھی ایک ایسا رنگ چُنا گیا جس میں غم اور خون اور دکھ کا پہلو شامل ہے۔

یہ فرشتے اجتماعی طور پر بھی صحابہؓ کو ان کی مدد کرتے ہوئے دکھائی دیئے۔ اور انفرادی طور پر بھی ایسی حالت میں کہ ان کو پتہ نہیں تھا کہ کیا ہو رہا ہے؟ چنانچہ جب حضرت عباسؓ قیدی بنا کر لائے گئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بتایا گیا کہ حضرت عباس کو قیدی بنانیوالے ابوالیسر ہیں۔ ابوالیسر ایک چھوٹے، دُبلے پتلے اور کمزور سے آدمی تھے۔ (شاید ان کی کنیت میں بھی اسی طرف اشارہ تھا کیونکہ یُسْرٌ کا معنی ہے آسانی اور ابوالیُسر کا مطلب یہ ہوا کہ یہ آسانی کا باپ ہے۔ ہلکا پھلکا آسان سا آدمی ہے اور ہر شخص اس سے نپٹ سکتا ہے۔) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تعجب سے ابوالیُسر کو مخاطب کر کے فرمایا کہ اے ابوالیُسر! تم تو بہت کمزور اور ہلکے پھلکے آدمی ہو اور عباس بڑے مضبوط، بڑے توانا، لحیم شحیم اور بڑے جنگجو انسان ہیں۔ مجھے بتاؤ کہ تم نے انہیں کس طرح قابو کیا؟ تو ابوالیُسر نے عرض کی یا رسول اللہ! مَیں نے کہاں قابو کیا تھا؟ ایک بڑا مضبوط اور طاقتور آدمی آیا تھا جس نے ان کو پکڑا، قابو کیا اور باندھ کر میرے سپرد کر دیا۔ اس طرح مَیں ان کو لے کر آ گیا ہوں۔ مَیں نے تو کچھ بھی نہیں کیا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ذرا اس کی نشانیاں تو بتاؤ کہ وہ کس قسم کا آدمی تھا؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! نہ مَیں نے کبھی پہلے دیکھا اور نہ بعد میں دیکھا۔ ہاں اس کی علامتیں یہ تھیں۔ تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا لَقَدْ اَعَانَكَ عَلَيْهِ مَلَكٌ كَرِيْمٌ کہ ایک مَلَکِ کریم نے تمہاری مدد کی تھی۔

ایک معزز فرشتہ

تھا جسے خدا تعالیٰ نے تمہاری مدد کیلئے بھیجا تھا۔ (الخصائص الکبریٰ جزو اوّل صفحہ ۲۰۲)

پس واقعۃً فرشتے تمثّل بھی اختیار کر لیتے ہیں اور بظاہر انسان کی شکل میں نظر آتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت مریم رضی اللہ عنہا کے متعلق فرمایا

فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا (مریم: ۱۸)

کہ فرشتے نے حضرت مریم کیلئے ایک نہایت ہی خوبصورت اور متوازن جسم والے انسان کا روپ دھارا اور ان پر ظاہر ہوا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی میں مختلف وقتوں میں صحابہؓ نے بھی ایسے نظارے دیکھے۔ چنانچہ ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجلس میں تشریف فرما تھے تو ایک اجنبی مجلس میں حاضر ہوا۔ اس نے السلام علیکم کہا کچھ سوالات کئے اور پھر حضورؐ سے اجازت لے کر رخصت ہوا۔ صحابہؓ بہت متعجب ہوئے کیونکہ وہ باہر سے آیا تھا۔ لیکن اس کے چہرے پر تھکن کے کوئی آثار نہیں تھے، نہ ہی کسی قسم کی گرد تھی یعنی سفر کی کوئی علامتیں نہیں تھیں۔ نہایت صاف ستھرے اور پاکیزہ کپڑے پہنے ہوئے تھا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کے تعجب کو دیکھ کر ان سے دریافت فرمایا تم جانتے ہو یہ کون تھا؟ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ! ہمیں تو کوئی علم نہیں۔ آپؐ نے فرمایا یہ جبرئیل تھا جو تمہیں تعلیم دینے کی خاطر مجھ سے سوال کر رہا تھا۔ چنانچہ بعض صحابہؓ باہر نکلے اور دور تک گلیوں میں دیکھتے رہے لیکن کسی انسان کا کوئی نشان نہیں ملا[1]

پس جب ایک دفعہ یہ فرشتے صحابہؓ پر نازل ہوئے تو پھر یہ سلسلہ جاری رہا۔ انہوں نے صحابہؓ کا ساتھ نہیں چھوڑا اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد بھی ان کی ولایت کا تعلق جاری رہا۔ انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی۔ چونکہ صحابہؓ بیحد منکسر المزاج تھے اور خائف رہتے تھے کہ کہیں دوسرے لوگ ان کے اس تعلق کی اطلاع پا کر ان کے مقام کے متعلق زیادہ حسن ظنی نہ شروع کر دیں، اس لیے صحابہؓ عموماً اپنی واردات کو بیان نہیں کیا کرتے تھے۔ لیکن بعض ایسے

اجتماعی رنگ کے واقعات

بھی ہیں جن میں دوسرے کئی لوگ گواہ ہوئے اور وہ تاریخِ اسلام میں محفوظ چلے آ رہے ہیں۔

چنانچہ ایک دفعہ شمالی سرحد پر جنگ ہو رہی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس وقت مدینہ میں خطبہ دے رہے تھے۔ خطبہ کے دوران اچانک آپ نے فرمایا

يَا سَارِيَةَ الْجَبَلَ - يَا سَارِيَةَ الْجَبَلَ

اور یہ کہہ کر پھر خطبہ شروع کر دیا۔ بعد میں حاضرین میں سے کسی نے عرض کیا یا امیر المومنین! آپ نے یہ کیا فرمایا تھا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ خطبہ کے دوران اچانک میرے سامنے میدانِ جنگ کا وہ منظر آ گیا جہاں مسلمان، ساریہ جبرئیل کی سرکردگی میں لڑ رہے ہیں (ساریہ اس وقت مسلمان فوج کے سپہ سالار تھے) اور مَیں نے دیکھا کہ وہ پہاڑ سے ہٹے ہوئے ہیں اور خطرہ تھا کہ دشمن مسلمان فوج کو گھیرے میں لے لے۔ (کیونکہ مسلمان فوجوں کے مقابل پر دشمن کی تعداد بالعموم زیادہ ہوا کرتی تھی) تو اس خطرے کے پیشِ نظر بے اختیار میں نے سردارِ لشکر کو ہدایت دی۔ يَا سَارِيَةَ الْجَبَلَ - يَا سَارِيَةَ الْجَبَلَ

اے ساریہ! پہاڑ کے دامن میں آ جاؤ۔ پہاڑ کے دامن میں آ جاؤ۔ یہ بات ہوئی اور ختم ہو گئی۔ کچھ عرصے کے بعد ساریہ کی طرف سے پیغامبر خط لے کر آیا اور اس میں یہ سارا واقعہ درج تھا۔ خط کا مضمون یہ تھا کہ اے امیر المومنین! گزشتہ جمعہ کے روز ایک عجیب واقعہ ہوا۔ ہم جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات لڑتے رہے یہاں تک کہ دن نکل آیا اور لڑائی جاری رہی اور پھر ہم جمعہ کے وقت میں داخل ہو گئے۔ اس وقت ہمیں یہ خطرہ تھا کہ ہم دشمن سے شکست کھا جائیں گے اور پسپا ہو جائیں گے۔ تو اچانک ہمیں آپ کی (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی) آواز آئی

يَا سَارِيَةَ الْجَبَلَ - يَا سَارِيَةَ الْجَبَلَ

اور

سارے لشکر نے یہ آواز سُنی

چنانچہ انہوں نے فوری طور پر پہاڑ کے دامن کا رخ اختیار کیا اور اس طرح اپنی پشت

---

[1] الدرّ المنثور جزو ثانی صفحہ ۶۹-۷۰ زیر تفسیر آیت ۱۲۶ سورۃ آل عمران

[1] بخاری کتاب الایمان ۔ مشکوٰۃ کتاب الایمان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محفوظ کرلی۔ (چھوٹی فوج کے لیے ہر سمت میں لڑنا مشکل ہوا کرتا ہے۔ کوئی نہ کوئی سمت تو اس کی محفوظ ہونی چاہیئے) اور پشت محفوظ ہوتے ہی بظاہر مغلوب ہونے والی فوج اچانک غالب آگئی۔ اس طرح وہ معرکہ مسلمانوں کے حق میں ثابت ہوا۔

(تاریخ الخمیس جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۲۷۰/۲۷۱)

پس وہ خدا جس نے بدر میں مسلمانوں کی تائید و نصرت کی تھی، اس نے بعد میں بھی مسلمانوں کو اپنی تائید سے نوازا۔ وہ فرشتے جنہوں نے یہ عہد کیا تھا۔

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ (حٰمٓ السجدہ ۳۲)

انہوں نے پھر اس دنیا کی زندگی میں صحابہؓ کا ساتھ نہیں چھوڑا۔

یہی مضمون بغیر ظاہری نظاروں کے یا بغیر کشوف کے یا بغیر رؤیا کے بھی چلتا ہے۔ لیکن اس قسم کے واقعات جیسا کہ میں نے بیان کیا تھا، انفرادی طور پر بہت زیادہ نہیں ملتے۔ لیکن اس کے باوجود مجھے یقین ہے کہ بکثرت ایسے واقعات مسلسل رونما ہو رہے ہوں گے۔ کیونکہ جماعت کی جو تاریخ بن رہی ہے اس میں ہم اس کثرت کے ساتھ فرشتوں کا نزول دیکھتے ہیں کہ یہ ناممکن ہے کہ صحابہؓ کے نقشِ قدم پر چلنے کی برکت سے یہاں تو بکثرت فرشتے نازل ہو رہے ہوں اور نعوذ باللہ من ذالک صحابہؓ کی زندگی میں بکثرت نازل نہ ہوئے ہوں۔

کوئی ایسا ملک نہیں ہے کہ جہاں احمدیت کی تاریخ بن رہی ہے اور اس قسم کے واقعات وہاں پھیلے نہیں پڑے، بکھرے نہیں پڑے جیسے کسی نے کہا ہے ؎

چمن میں ہر طرف بکھری پڑی ہے داستاں میری

اسی طرح احمدیت کے چمن میں یہ ایمان افروز نظارے ہر جگہ بکثرت دکھائی دیتے ہیں۔ دنیا کا کوئی خطہ ایسا نہیں جہاں احمدیت داخل ہوئی ہو اور

ثباتِ قدم کے عظیم الشان نمونے

احمدیوں نے نہ دکھائے ہوں اور پھر اللہ تعالیٰ کے یہ وعدے بڑی شان کے ساتھ پورے نہ ہوئے ہوں کہ:

تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ

(حٰمٓ السجدہ آیت: ۳۱)

مولوی رحمت علی صاحب مبلغ احمدیت نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ اس طرح انڈونیشیا میں خدمتِ اسلام میں کاٹا کہ پیچھے جوان بیوی، بوڑھی ہو گئی، اس کے کالے بال سفید ہو گئے اور بچے جوان ہو گئے۔ حضرت مصلح موعودؓ فرمایا کرتے تھے کہ بعض دفعہ بچے ماں سے اپنے ابا کے متعلق پوچھا کرتے اور خصوصیت کے ساتھ ایک بچہ جو چھوٹا تھا وہ اپنی ماں کو تنگ کرتا اور کہتا کہ امی! دوسروں کے ابا آتے ہیں اور ان کے لیے چیزیں لاتے ہیں، میرا ابا کہاں ہے؟ وہ کبھی نہیں آتا۔ اس کی امی کی آواز بھرا جاتی تھی جس کی وجہ سے بول نہیں سکتی تھیں اور جس طرف بھی وہ انڈونیشیا سمجھا کرتی تھیں اس طرف اشارہ کر کے کہتیں کہ تمہارا باپ اس طرف ہے۔ وہاں سے کسی وقت آئیگا۔ اس عرصے میں وہ بچہ جوان ہو گیا۔ اور بچپن میں باپ کی شفقت کا جو سایہ ہوتا ہے اس سے محروم رہ کر جوان ہوا۔ جتنی عظیم الشان قربانی کوئی خاندان خدا کی راہ میں دیتا ہے اسی شان کے فرشتے اس پر نازل ہوا کرتے ہیں۔ یہ ان لوگوں میں ہیں کہ جن کے منہ سے نکلی ہوئی بات کو خدا بعض دفعہ سچا کر دکھاتا ہے۔ یہ پہلے کہتے ہیں اور فرشتوں کو بعد میں ان کی متابعت کا حکم دیا جاتا ہے۔

چنانچہ مولوی رحمت علی صاحب انڈونیشیا میں جس محلہ میں رہائش پذیر تھے وہ سارے کا سارا لکڑی کے مکانوں کا بنا ہوا تھا۔ ایک دفعہ وہاں ایسی خوفناک آگ لگ گئی جو پھیلتے پھیلتے ہوا کے رخ کے مطابق مولوی صاحب کے گھر کی طرف چل پڑی۔ جماعت کے پریشان حال ممبران وہاں پہنچے اور ان کی منتیں کیں کہ مولوی صاحب! آپ اس جگہ کو چھوڑ دیں۔ کم از کم سامان ہی نکال لیں۔ بعد میں انسان تو جلدی سے بھاگ کر بھی باہر جا سکتا ہے۔ یہ بہت ہی خطرناک آگ ہے جو کسی چیز کو نہیں چھوڑے گی۔ پھر ہوا کا رخ ایسا ہے کہ لازماً اس نے آپ کے گھر تک پہنچنا ہی پہنچنا ہے۔ مولوی صاحب نے کہا۔ اس جگہ کو چھوڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ میں تو اس آقا کا غلام ہوں جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آگ ہماری غلام بلکہ ہمارے غلاموں کی بھی غلام ہے[1] اس لیے یہ آگ مجھے کچھ نہیں سکتی۔

یہ

ایک بہت بڑا دعویٰ

تھا لیکن ایک بہت بڑے مومن کی زبان کا دعویٰ تھا۔ ایک ایسے مومن کی زبان کا دعویٰ تھا جن کے متعلق حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ خوشخبری ہے

رُبَّ اَشْعَثَ اَغْبَرَ..... لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ[2]

کہ خبردار! خدا کے ایسے درویش بندے بھی ہیں جو پراگندہ بال اور خاک آلود ہوتے ہیں۔ لیکن اگر وہ خدا پر قسم کھا جائیں تو خدا ضرور انکی قسم کو پورا کرتا ہے۔

انڈونیشیا کی تاریخ کا یہ ایک درخشندہ واقعہ ہے کہ وہ آگ بڑھتی رہی اور اس نے سارے مکان جلا دیئے۔ لیکن جب اس کے شعلے مولوی صاحب کے مکان کو چھونے لگے تو اچانک اتنی موسلا دھار بارش آئی کہ دیکھتے دیکھتے وہ شعلے بھسم ہو گئے اور آگ مکان کو ذرا سا نقصان بھی نہ پہنچا سکی۔ وہ آگ جو دوسری چیزوں کو بھسم کرتی ہے وہ خدا تعالیٰ کی رحمت کے پانی کے نتیجے میں خود بھسم ہو گئی۔

پس فرشتوں کا یہ نزول بھی ہم نے دیکھا جو دلوں میں داخل ہو جاتے اور وہاں بیٹھ رہتے ہیں اور ایسا ثباتِ قدم عطا کرتے ہیں کہ پھر گویا فرشتہ وہ ہو جاتا ہے جو بات کرنے والا ہے اور فرشتے اس کی متابعت کرتے ہیں اور اللہ کی تقدیر انہیں پابند کر دیتی ہے کہ میرے ان بندوں کے قول کو سچا کر کے دکھانا۔

فرشتوں کے اس قسم کے نزول کے بیشمار واقعات ہیں جو بڑے ہی عظیم الشان اور دلچسپ ہیں اور احمدیت کی تاریخ کا

بہت قیمتی سرمایہ

ہیں۔ میں نے چند سال پہلے ایسے واقعات اکٹھے کرنے شروع کیے تھے۔ آج ان میں سے دو واقعات آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

کسی ملک میں، کسی گاؤں میں ایک احمدی خاتون تھیں۔ ان کے تین یا چار بچے تھے جو مختلف عمروں کے تھے اور قریباً جوان تھے۔ اگرچہ گاؤں میں صرف یہی ایک گھر احمدیوں کا تھا لیکن یہ ایسا خاندان تھا جس کے گاؤں والوں پر بڑے احسانات تھے بڑا معزز اور کریم گھرانہ شمار ہوتا تھا۔ ان احسانات کی وجہ سے گاؤں والوں کی نظریں ہمیشہ اس خاندان کے لوگوں کے سامنے نیچی رہتیں۔ اس لیے گاؤں والوں کی طرف سے انہیں کوئی خطرہ نہیں تھا۔ ان کی شرافت ان کے اردگرد پہرہ دے رہی تھی۔ لیکن جب

---

[1] تذکرہ طبع سوم صفحہ ۳۹۷۔

[2] الجامع الصغیر جزء اوّل صفحہ ۵۹۳۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باہر سے حملہ ہوا اور ایک جتھہ آیا تو گاؤں والوں نے اپنی پناہ واپس لے لی۔ انہوں نے کہا کہ اس حملے کے مقابلے کی ہم میں طاقت نہیں ہے۔ اس لیے تم یہاں سے نکلنے کی کوشش کرو اور جہاں بھی پناہ مل سکتی ہے وہاں چلے جاؤ۔ اس احمدی خاتون نے کہا کیسا فرار؟ اس جگہ کو چھوڑ کر جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ خدا کے خلیفہ کی آواز میرے کانوں تک پہنچی ہے کہ اپنے گھروں میں بیٹھے رہو اور وہاں سے باہر نہیں جانا۔ اس لیے اگر میرے سارے بچے بھی قربان ہو جائیں تب بھی میں یہاں سے نہیں جاؤں گی۔

پھر اس نے ایک عجیب حرکت کی۔ جس دن حملے کا خطرہ تھا یعنی یہ اطلاع تھی کہ جتھہ حملہ کرے گا، اس صبح اس نے اپنے بچوں کو بہترین کپڑے پہنائے جو عید یا شادی بیاہ کے موقع پر پہنے جاتے ہیں۔ پھر اس نے مثلاً سویاں پکائیں جو ہمارے ہاں بھی دیہات میں عموماً عید کے موقع پر پکائی جاتی ہیں۔ اور بچوں کو خوب سجا بنا کر اور خوب اچھی خوراک دے کر ماں نے کہا بچو! اب حملہ ہونے والا ہے۔ تم میرے چار جوان بچے ہو۔ تم میں سے اگر ایک بھی پیٹھ دکھا کر زندہ واپس آیا تو میں اس کو کبھی اپنا دودھ نہیں بخشوں گی۔ جس طرح میں نے تمہاری عید بنائی ہے، تم میری عید بنانا۔ خدا کی راہ میں ہنستے، مسکراتے اور اپنی چھاتیوں پر وار کھاتے ہوئے جائیں دنیا، پیٹھ پر وار کھاتے ہوئے نہیں۔ اس طرح اس نے اپنے چاروں جوان بیٹے خدا کے حضور پیش کر دیئے۔ لیکن

تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ کا وعدہ

اس شان سے اس کے حق میں پورا ہوا کہ مختلف دیہات کا یہ جتھہ گاؤں کے قریب آکر ایک ایسی افواہ کے نتیجے میں واپس لوٹ گیا جس کی کوئی بھی حقیقت نہیں تھی۔ حملہ کرنے والوں کو یہ خبر پہنچ گئی کہ یہاں جو احمدی خاندان ہے اس کے بہت سے ساتھی ہیں جو ہتھیار بند ہیں اور بڑے خطرناک ہتھیار ان کے پاس جمع ہیں۔ اس لیے اگر ان کے چار مارے جائیں گے تو تمہارے سو ڈیڑھ سو مارے جائیں گے۔ اب بھی اگر تم نے حملہ کرنا ہے تو بیشک کرو۔ لیکن یہ بے حقیقت خبر سنکر وہ حملہ کے بغیر ہی واپس لوٹ گئے جس علاقے کی میں بات کر رہا ہوں وہاں کے لوگ بڑے بہادر اور لڑنے والے ہیں۔ اس لیے وہ یونہی واپس نہیں گئے۔ یہ ان کے دل کا خوف نہیں تھا۔ بلکہ الٰہی تصرف تھا۔ کہ افواہ کا نتیجہ اس رنگ میں ظاہر ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فرشتے تھے جو ان کی باگیں موڑ رہے تھے۔ اور جب خدا کے فرشتے کسی قوم کی باگیں موڑ دیا کرتے ہیں تو پھر اس رخ پر چلنے کی اسکو استطاعت نہیں ہوتی۔

اسی طرح ایک اور جگہ ایک احمدی خاتون جو بیوہ تھیں۔ بالکل اکیلی رہتی تھیں۔ ان کا کوئی بچہ بھی نہیں تھا سوائے ایک کے جو لاپتہ تھا۔ جب ان کے اردگرد احمدیوں کے مکان جلنے اور لٹنے شروع ہوئے تو ان کے دل میں بڑی حسرت پیدا ہوئی کہ یہ میری طرف رخ کیوں نہیں کر رہے۔ کہیں میرا ایمان تو کمزور نہیں کہ خدا مجھے اس آزمائش میں نہیں ڈال رہا۔ وہ ایسی بیقرار ہوئیں کہ باہر نکل کر چوک میں واویلا شروع کر دیا کہ ظالمو! تم نے میرے ایمان میں کیا کمزوری دیکھی ہے جو مجھے نہیں لوٹ رہے۔ خدا کی قسم! میں بھی احمدی ہوں اور امام مہدی کو سچا سمجھتی ہوں۔ اگر باقی احمدیوں کے گھر لوٹ کر انکے دل ٹھنڈے کر رہے ہو تو میرا بھی لوٹو۔ اس خلوص اور سنجیدگی کیساتھ اسکی یہ چیخ نکلی کہ چند دن کے بعد حملہ ہوا اور سارا مکان مع سارے سامان کے جلا کر خاکستر کر دیا گیا اور گھر قریباً ملبے میں تبدیل ہو گیا لیکن اس کی اپنی جان بچ گئی۔ حملے مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ انسانی ظلم ایک حد سے آگے آگے نہیں بڑھتا۔ چنانچہ حملہ کرنے والوں نے اس بڑھیا پر حملہ نہیں کیا۔ لیکن مکان جلنے کے واقعہ سے وہ بڑی خوش اور مطمئن تھی بلکہ اس کے متعلق آتا ہے کہ اس نے خوشی کا اس قدر اظہار کیا کہ کسی پوچھنے والے نے کہا کہ بی بی، تو پاگل ہو گئی ہے؟ اس نے کہا میں پاگل نہیں ہوئی۔ میں نے دیکھا ہے کہ میرا فلاں رشتہ دار فلاں وقت لوٹا گیا تھا اس کا چھوٹا سا تھڑا تھا اور کاروبار بھی بہت مختصر تھا اور اب وہ لاکھ پتی ہے اور پہلے سے بڑھ کر قربانیاں پیش کر رہا ہے۔ پس میں نے تو اس طرح خدا کے فضل نازل ہوتے دیکھے ہیں میں اس لئے خوش ہوں کہ مجھ پر بھی خدا کا کوئی

فضل نازل ہونے والا ہے

اس واقعہ کے تھوڑی دیر کے بعد اس کا وہ بیٹا جو کہیں جا چکا تھا اور کئی سال سے لاپتہ تھا اس حالت میں واپس آیا کہ اس نے باہر بہت دولت کمائی تھی۔ اول تو ماں کے لئے سب سے بڑی دولت اس کا بیٹا ہی ہوتی ہے اور بیٹا بھی وہ جو گم ہو چکا ہو۔ لیکن خدا نے اسی دولت پر ہی اکتفا نہیں کی بلکہ ایک نہایت عمدہ مکان کی دولت سے بھی اسے مالا مال کر دیا۔ اس کے بیٹے نے آکر جب مکان کو دیکھا تو اس نے کہا امی! میں تو یہ سوچ کر آیا تھا کہ پرانا مکان گرا کر آپ کو ایک نیا مکان بنوا کر دوں گا اور اس طرح اپنے دل کی تمنائیں پوری کرونگا میرے دل میں آپ کی خدمت کے لئے بڑی تمنائیں تھیں۔ اللہ کا کتنا احسان ہے کہ اس مکان کو گرانے پر مجھے کوئی خرچ نہیں کرنا پڑا۔ اب اس کو DEMOLISH کرنے، ختم کرنے اور اکھیڑنے وغیرہ پر کم رقم خرچ ہوگی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور اس نے اس جگہ ایک بہت ہی پیارا اور اچھا مکان اپنی ماں کو بنا کر دیا۔

اس قسم کے واقعات بڑی کثرت کے ساتھ پائے جاتے ہیں محفوظ بھی اور غیر محفوظ بھی۔ کچھ اجتماعی شکل میں مسودات میں پڑے ہوئے ہیں اور بے شمار ایسے ہیں جو جماعتوں میں پھیلے پڑے ہیں اور انہیں محفوظ کرنے کی ضرورت ہے۔

اس قسم کے واقعات کے بیان کا مقصود یہ ہے کہ جماعت کے پاس یہ امانت ہیں اور خطرہ ہے کہ اگر آج اس امانت کی حفاظت نہ کی گئی تو یہ ضائع ہو جائے گی۔ یہ آپ کی اولادوں کی امانت ہے۔ یہ آپ کے مستقبل کی امانت ہے۔ یہ ان

قربانی کرنے والوں کی امانت

ہے جن کا نام زندہ رکھنا ہمارا فرض ہے۔ زندہ قومیں خدا کی راہ میں شہید ہونے والوں کو کبھی مرنے نہیں دیا کرتیں وہ خدا کی راہ میں قربانی کرنے والوں کی یاد کو ہمیشہ زندہ رکھتی ہیں تاکہ قیامت تک آئندہ آنے والی نسلیں انکو دعائیں دیتی رہیں۔

پس جس جس احمدی کے علم میں اس قسم کے واقعات ہیں وہ نظام کے تحت معین شہادتوں کے ساتھ ان واقعات کو مرکز سلسلہ میں بھجوانے کا انتظام کرے اس سلسلے میں ایسے واقعات چاہئیں جن میں صبر اور استقامت کا پہلو بھی ہو اور پھر نزول ملائکہ کا پہلو بھی ہو۔ اس وقت کوئی ایک ملک میرا مخاطب نہیں ہے بلکہ تمام دنیا میں جہاں جہاں بھی جماعت احمدیہ قائم ہے وہ ساری جماعتیں میری مخاطب ہیں۔ خدا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے فضل سے دنیا کے اکثر ممالک میں احمدی پائے جاتے ہیں اور یہ حقیقت ہے کہ اللہ کے فضل کے ساتھ آج جماعت احمدیہ پر سورج غروب نہیں ہوتا تو ان تمام ممالک کے احمدی میرے مخاطب ہیں کہ جو کچھ انہوں نے اپنے آباء و اجداد سے سنا ہے اس کو بھی محفوظ کریں اور جو کچھ انہوں نے خود اپنی آنکھوں سے ہوتے دیکھا ہے اس کو بھی محفوظ کریں۔ پھر جہاں تک ممکن ہو شہادات سے مزین کر کے اور جماعت کے عہدیداروں کی تصدیق کے ساتھ (اور اگر کسی جگہ جماعت نہیں ہے تو ویسے ہی) مرکز کو اس کی اطلاع دیں اور یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہر جگہ حاسدین کے شر سے محفوظ رکھے۔ یہ بھی کوشش کریں کہ یہ واقعات قلمبند کر کے محفوظ طریق پر بھجوائیں تاکہ یہ قیمتی سرمایہ ضائع نہ ہو جائے۔

یہ وہ لوگ ہیں جن کے متعلق جیسا کہ میں نے بیان کیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور ملائکہ کا یہ وعدہ کہ ہم تمہارے ساتھ رہیں گے ان کے حق میں پورا ہوتا ہے۔

لیکن یہ وعدہ ایک اور پہلو سے بھی پورا ہوتا ہے جو اس سے زیادہ اہم ہے اور جو مقصود بالذات ہے وہ پہلو یہ ہے کہ ملائکہ جن لوگوں کے دوست ہوں ان کا وہ تزکیہ کرتے ہیں۔ ان کا نفس پہلے کی نسبت اور زیادہ پاک ہونے لگتا ہے کیونکہ کیونکہ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ ملائکہ گندے لوگوں کے ساتھ دوستی کر کے بیٹھ جائیں۔ اور یہ جو وعدہ ہے کہ ہم تمہارا ساتھ چھوڑیں گے نہیں۔ اس میں یہ بھی خوشخبری ہے کہ جو قومیں

ابتلاؤں کے دور

سے گزرتی ہیں ان کا تزکیۂ نفس ہوتا ہے اور ایسا تزکیۂ نفس ہوتا ہے کہ پھر وہ جاری رہتا ہے اور قائم رہتا ہے وہ ایسے اعمال صالحہ کی شکل اختیار کر لیتا ہے جو ان کا ساتھ نہیں چھوڑتے اس کا طبعی نتیجہ نکالا گیا ہے۔ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ابتلاؤں کی چکی میں سے کامیابی کے ساتھ گزر کر جاتے ہیں۔ ان کو فرشتوں کی معیت نصیب ہوتی ہے۔ فرشتے کہتے ہیں، ہم تمہارے اولیاء ہیں یعنی فخر فرشتے کر رہے ہوتے ہیں نہ کہ یہ لوگ یہ بھی عجیب طرزِ کلام ہے۔ بڑے آدمی کے پاس ہمیشہ چھوٹے آدمی آیا کرتے ہیں ان کی خدمت میں حاضر ہو کر کہتے ہیں کہ ہم تمہارے دوست ہیں تو خدا کے فرشتے بھی اسی طرح ان لوگوں کے پاس آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خدا نے ہمیں اسلئے تمہارے پاس بھیجا ہے کہ ہم اپنی دوستی تمہارے حضور پیش کریں اور تم ہماری دوستی میں ہمیشہ وفا پاؤ گے۔ ہم کبھی تمہارا ساتھ نہیں چھوڑیں گے۔

اس کا ایک طبعی نتیجہ یہ ہے کہ عمل صالح ان کا ساتھ نہیں چھوڑتا۔ ان کے اندر جو

پاک تبدیلیاں

پیدا ہوتی ہیں وہ ان کا ساتھ نہیں چھوڑا کرتیں اور جن کی پاک تبدیلیاں ان کا ساتھ چھوڑ دیں ان پر فرشتے نازل نہیں ہوا کرتے۔ یہ لازم و ملزوم چیزیں ہیں اس لئے جو قومیں ابتلاؤں سے گزر کر وقتی طور پر اصلاح پذیر ہو جائے اور کچھ دیر کے بعد پھر انہی برائیوں میں ملوث ہو جائے اس پر آیت قرآنی نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ کا اطلاق نہیں ہوتا کیونکہ جیسا کہ یہاں بیان کیا گیا ہے اور خدا کی بات جھوٹی نہیں ہو سکتی کہ فرشتوں کی معیت عارضی نہیں وہ اس طرح نہیں آتے کہ پھر چلے جائیں اور جو نیکیاں وہ لے کر آتے ہیں ان کو بھی اپنے ساتھ لے جائیں بلکہ یہ آیت ان لوگوں کے حق میں نازل ہوئی ہے جن کے اعمالِ صالحہ میں دوام پیدا ہو جاتا ہے۔

اور اسی گروہ کا اس آیت میں ذکر ہے وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا کہ اب بتاؤ، ان سے زیادہ پیاری بات کرنے والا دنیا میں کون ہو گا؟ اپنے اعمالِ صالحہ سے ثابت کر رہے ہیں کہ یہ نیک اور خدا والے لوگ ہیں۔ ابتلاؤں سے گزرے ہوئے ہیں، آزمودہ کار ہیں خطرات کو آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھا ہوا ہے اور ان سے کامیابی کے ساتھ گزرے ہوئے ہیں۔ ان کی تلخیوں کو برداشت کیا ہوا ہے اور پھر ان تلخ درختوں کو خدا کی رحمت نے جو میٹھے پھل لگائے تھے ان سے لذت یاب ہیں اس لئے ان سے زیادہ

پیاری بات کرنے والا

اور کوئی نہیں۔

اس کے بعد ایک اور دور شروع ہوتا ہے وہ کیا ہے؟ وہ اگلی چند آیات میں بیان کیا گیا ہے چونکہ اب وقت زیادہ ہو رہا ہے اور ایک ہی خطبہ میں ان آیات کے مختلف پہلو بیان نہیں کئے جا سکتے۔ اس لئے یہ مضمون انشاء اللہ میں اگلے خطبے میں بیان کروں گا۔

خطبہ ثانیہ میں حضور نے فرمایا:۔

"میں ایک بات کہنی بھول گیا تھا اور وہ یہ ہے کہ میں انشاء اللہ تعالیٰ چند دن یا کچھ زائد عرصے کے لئے باہر جا رہا ہوں، اس عرصے میں صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ امیر مقامی ہوں گے آپ دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ یہ سفر کامیاب کرے اور میں دعا کرتا رہوں گا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ اپنی امان اور حفاظت اور پیار کے سائے تلے رکھے۔ آمین

جھوٹ نہ بولیں خدا سے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء (سپین) میں فرماتے ہیں۔

"جھوٹ نہ بولیں خدا سے۔ یہ نہ ہو کہ خدا کروڑ دے رہا ہو اور آپ لاکھ کے اوپر چندہ دے رہے ہوں اور یہ بتا رہے ہوں کہ دیا ہی خدا نے لاکھ ہے۔ اللہ کوئی بھول جاتا ہے (نعوذ باللہ من ذالک) کہ میں نے اس کو کیا دیا تھا۔ اور اب یہ مجھے کیا واپس کر رہا ہے جس نے دیا ہے وہ تو دلوں کے بھیدوں سے آشنا ہے وہ مخفی ارادوں سے آشنا ہے وہ ان بنک بیلنسز سے آگاہ ہے جن میں روپے جاتے ہیں۔ اور غائب ہو جاتے ہیں..... خدا سے جھوٹ بولنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔"

کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

ڈبل وکٹ ٹرائل کرکٹ ٹورنامنٹ

انشاء اللہ ربوہ کرکٹ کی انتظامیہ کے زیر اہتمام بروز جمعہ ۱۳ مئی ۱۹۸۳ء صبح ۶ بجے "ڈبل وکٹ" ٹرائل ٹورنامنٹ ربوہ کی مرکزی ٹیم کے انتخاب کے لئے مسجد اقصیٰ کی گراؤنڈ میں منعقد ہو گی جملہ کھلاڑی اور محلہ جات کی ٹیمیں مطلع رہیں اور اس کے لئے تیاری کر کے اس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں۔ اس کا انتظام مکرم مرزا عمر احمد صاحب نائب صدر کریں گے۔

(میاں محمد ابراہیم صدر کرکٹ مجلس صحت ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موسمِ گرما کی تعطیلات اور وقف عارضی

اساتذہ کرام اور طلباء کے لئے خدمتِ دین کا سنہری موقع

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"کالجوں کے پروفیسر اور لیکچرار اور سکولوں کے اساتذہ، کالجوں کے سمجھ دار طلبہ بھی اپنی رخصتوں کے ایام اس منصوبہ کے ماتحت کام کرنے کے لئے پیش کریں۔ سکولوں کے بعض طلبہ ایسے ہوتے ہیں جو اپنی صحت اور عمر کے لحاظ سے اس قابل ہوتے ہیں کہ اس قسم کی ذمہ داریاں ادا کر سکیں۔ ان کو بھی اپنے نام اس تحریک کے سلسلہ میں پیش کر دینے چاہئیں۔ بشرطیکہ یہ اپنا خرچ برداشت کر سکتے ہوں۔"

نیز فرمایا:۔

"میں طالب علموں سے خاص طور پر کہتا ہوں کہ چونکہ گرمیوں کی چھٹیاں آ رہی ہیں۔ وہ ضرور وقف عارضی پر جائیں۔ ان کا علم بڑھے گا۔ وہاں کے لوگوں کے لئے انہیں نمونہ بننے کی کوشش کرنی پڑے گی۔ اور اگر نوجوان ان کے لئے نمونہ بنیں گے تو ان پر بڑا اثر ہوگا۔"

(الفضل ۱۲ فروری ۱۹۷۷ء)

اپنے نہایت ہی پیارے اور محبوب امام کی اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے۔ پروفیسر صاحبان، لیکچرار اساتذہ۔ اور طلباء سے گزارش ہے کہ وہ ان رخصتوں کے ایام میں ضرور وقف عارضی کے لئے جائیں اور دفتر ہذا کو اپنے فارم پُر کر کے بھجوائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

فارم وقف عارضی مقامی مربی صاحب یا دفتر ہذا سے منگوائے جا سکتے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

بازیافتہ نقدی

چار پانچ روز قبل مسجد مہدی گولبازار اور خلافت لائبریری کے درمیان شارع صدر سے کچھ رقم ملی ہے جس دوست کی یہ رقم ہو نشانی بتا کر خاکسار سے لے لیں۔

(عبدالعزیز باجوہ (والد ماسٹر محمد سعید باجوہ)
مکان نمبر ۱۳/۷ نزد مسجد لطیف دارالصدر غربی ربوہ)

واذا مرضت فھو یشفین

بلڈ پریشر کی دوا خاکسار نے بفضلہ ایجاد کی ہے علاوہ ازیں ذیابیطس کینسر سل و دق و امراض معدہ جگر قلب و گردہ پرانی پیچش (سہ روزہ کورس) تبخیر (گیس)، فالج (لٹکے ہوئے کیس) درد زانو کا مطب میں کامیاب علاج کیا جاتا ہے۔ ضرورتمند دوست استفادہ فرمائیں

خاکسار
ڈاکٹر و حکیم محمد احسن خان آریام پی معالج امراض دیرینہ
۸۰۳/ کوہاٹی بازار راولپنڈی

ہر قسم کا کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ

بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں۔

اب ہمارے ہاں سے قرآن مجید بطرز قاعدہ یسرنا القرآن، تحدیثِ نعمت، انسان کامل سنگم، کشتی نوح بھی مل سکتی ہے۔

مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ۔ لاہور
فون ۶۳۸۴۹ فون گھر:۔ ملک عبداللطیف ستکوہی ۶۷۴۴۸

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
شیخ صاحب سے ملیں

ہمارے ہاں دیار، کیل، پڑتل، چیڑ بارعایت نیز چھتوں کے لئے کیکر کے بالے اور آرڈر پر دروازے کھڑکیاں الماریاں ماہر کاریگروں سے تیار کروا کر مہیا کئے جاتے ہیں

آپکے آرڈر کے منتظر
شیخ ممتاز رسول ٹمبر ورکس فیکٹری ایریا نزد آٹا چکی ربوہ

احمد موٹرز فون ۴۰۴۴۵
آٹو موبائیل انجینئرز

- جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام
- گاڑیوں کی اطمینان بخش اوور ہالنگ، ڈنٹنگ پینٹنگ الیکٹرک، ویل بیلنسنگ، ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیں۔

عنایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

"مجید ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم"

- باقاعدہ اور باضابطہ منظور شدہ
- ہر نقص سے پاک
- حق شفع سے مبرا

اندرون حدود بلدیہ ربوہ۔ مسجد اقصیٰ کے نزدیک۔
ایک طرف ساہی وال روڈ دوسری طرف ڈگری کالج روڈ سے ملحق کالونی۔ جس میں کشادہ سڑکیں مساجد۔ سکول۔ ڈسپنسری۔ کھیل کے میدان۔ میٹھا پانی۔ بجلی اور دیگر سہولیات میسر ہیں۔ سیم اور کلر سے پاک زمین۔ ترقیاتی سکیم کی تکمیل کی ضمانت۔ اونچی جگہ پُر فضا ماحول۔ فوری رجسٹری اور فوری قبضہ

المشتہر
چوہدری عبدالمجید وڑائچ ایڈووکیٹ فیکٹری ایریا ربوہ

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

فون رہائش ۴۱۸۶۴۵

نیو پاک جیولرز

- ۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
- ۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
- ۱۰ شادمان کالونی لاہور

پروپرائیٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

فون:۔ ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب:
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ چوک زید کا ضلع سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ
مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج

بیرونی مریض بیماری کی مکمل کیفیت لکھ کر دوا طلب کریں

مطب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۶۳۴ رہائش ۵۳۴

خوبصورت • پائیدار • سبک رفتار

جی ایف سی گارنٹی شدہ

پنکھے (رجسٹرڈ)

ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ نہ کھائیں۔ پنکھا خریدتے وقت ہمارا ٹریڈ مارک 31812 اور ڈیلرشپ سرٹیفکیٹ ضرور دیکھ لیں

TRADE MARK GFC FAN

ربوہ میں واحد ڈیلر **پاک آئرن سٹور** گولبازار ربوہ

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں (مینجر)

ہمیں بھی خدمت کا موقع دیں

یہاں پر ہر قسم کی گرل، کھڑکیاں، گیٹ، چارپائیاں، شیڈ، دروازے اور شٹر کے تسلی بخش کام کیلئے ہم سے رجوع فرمائیں۔

انصاف سٹیل ڈیکوریٹڈ ورکس

اقصیٰ چوک ربوہ — پروپرائٹر:- اعجاز احمد

اکسیر اپھارہ

شفتل اور برسیم سے ہونیوالا جانوروں کا اپھارہ منٹوں میں غائب۔ قیمت فی پیکٹ ۲/۵۰

درجن ۲۲/۵۰ - گروس ۲۵۲/ بونس علاوہ

تفصیلات کیلئے کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ مفت

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر ابوہیما چغتائی رجسٹرڈ) ربوہ فون ۶۰۶

کیوریٹو ویٹرنری سنٹر:- شادی میڈیکوز گول چنیوٹ بازار فیصل آباد

محکمہ تعمیرات صحت عامہ

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لیے زیر دستخطی کو منظور شدہ ٹھیکیداران / فرموں جو کہ محکمہ ہذا سے برائے سال ۸۳ - ۱۹۸۲ء اپنے ناموں کی تجدید / اندراج کروا چکے ہوں اور اپنی تجدیدی / اندراج نہیں جمع کروا چکے ہوں مورخہ ۱۱/۵/۸۳ کو ۱۱ بجے قبل از دوپہر آئٹم ریٹ رفرنس نمبر ٹنڈر مطلوب نہیں۔ ٹنڈر اسی روز اور اسی وقت حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

بذریعہ تار یا ڈاک کوئی ٹنڈر قابل غور نہیں ہوگا۔ زر ضمانت بصورت ڈیپازٹ ایٹ کال پر ایک ٹنڈر کے ساتھ آنا لازمی ہوگا۔ ورنہ ٹنڈر فارم جاری نہیں کیا جائے گا۔

ٹنڈر ان ٹھیکیداران / فرموں کو جاری نہیں کیا جائے گا۔ جن کی فارمینس ٹھیک نہیں رہی تفاصیل تفریحات اور دوسری شرائط کام دفتری اوقات میں کسی روز بھی دیکھی جا سکتی ہیں۔

دستاویزات ٹنڈر ڈویژنل ہیڈ کلرک سے خواہشمند ٹنڈر دہندگان مورخہ ۱۰/۵/۸۳ کو مجوزہ فیس (ناقابل واپسی) ادا کر کے دفتری اوقات میں حاصل کر سکتے ہیں۔

زیر دستخطی بغیر وجہ بتائے کسی ایک یا تمام ٹنڈروں کو مسترد کرنے کے مکمل مجاز ہوں گے۔

نمبر شمار	کام کا نام	زر تخمینہ	زر بیعانہ	مدت تکمیل کام
۱	امپروومنٹ توسیعی آب رسانی سکیم گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ	۹،۱۵،۰۰۰/-	۱۸،۳۰۰/-	چار ماہ

جیسا کرنا اور لگانا اے۔ سی پائپ یا اندرونی قطر تا ۱۲" اندرونی قطر۔

(میاں محمد امین)
مہتمم انجینئرنگ ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن
جھنگ

آئی پی ایل ۳۰۸۱

احباب اِک نظر اِدھر بھی

میری تصویر تو میرے دادا جان کے **دواخانہ حکیم نظام جان** اقصیٰ چوک ربوہ پر ہی نظر آئے گی

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

فون ۷۳۹۹۷ ؛ پوسٹ بکس ۲۲۲

آنکھوں کی ہر بیماری کے لیے مفید ہے

سرمہ طفیل نظر کو تیز کرتا ہے

کورس تین شیشی سفید موتیا کا علاج۔ ۱۱/- روپے

دھند، جالا، ککرے، آنکھوں سے پانی بہنا، پھولا، ناخونہ، بیلان

نوٹ:- سفید موتیا کیلئے سرمہ طفیل کیساتھ سپیشل گولیاں ضروری ہیں

قیمت فی گولی ۱۵ پیسے

عرق نور ۲۰/- روپے — پرانی قبض، معدہ جگر کے لیے مفید تازہ خون پیدا کرتا ہے کھانا ہضم کرتا ہے۔

حب بواسیر — خونی و بادی بواسیر کے لیے مفید ہے۔ بیماری کو جڑ سے ختم کرتی ہے۔ قیمت ۸۴ گولی ۲۸/- روپے

پلیٹرولیکوریا — اندرونی تمام تکالیف کی واحد دوا۔ نہایت خوشذائقہ اور خوشبودار۔ بذریعہ ڈاک منگوانے کا انتظام ہے۔

حکیم محمد طفیل سابق صدر طبیہ کمیٹی تحصیل جوہی رجسٹرڈ ۱۴۵۹۷-H - حال معرفت کوثر کلاتھ ہاؤس باجوہ مارکیٹ گولبازار ربوہ

باقاعدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ

ایک انتہائی نادر موقعہ سے جلد فائدہ اٹھائیں۔ پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں۔

شکور پارک ربوہ ہاؤسنگ سکیم — ہر نقص سے پاک — حق شفعہ سے مبرا — مکمل ضمانت

شکور پارک:- جسمیں پختہ سڑکیں، نالیاں، بجلی میٹھے پانی کی سپلائی، ٹیلیفون اور سوئی گیس بفضل تعالیٰ مہیا کی جائیگی

شکور پارک:- بہترین موقعہ۔ ایک طرف محلہ دارالرحمت شرقی ب بلاک ۲۴ کی ۴۰ فٹ سڑک دوسری طرف محلہ ناصر آباد اور مبارک کالونی چنیوٹ ساہی وال روڈ کے اندر بطرف ربوہ

رابطہ کیلئے:- پروپرائٹر:- حاجی عبدالسمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل محلہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ

فون گھر ۴۱۶ — فون دوکان ۶۱۴

فوری رجسٹری اور فوری قبضہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سویڈن میں تبلیغی مساعی

ماہ مارچ میں تین سو طلباء اساتذہ اور پادری صاحبان کی آمد

دو پادریوں سے مباحثہ ○ جلسہ مسیح موعودؑ

مرکزی مبلغ مکرم عبدالقدیر صاحب کی رپورٹ

مرکزی مبلغ مکرم عبدالقدیر صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ماہ مارچ میں کالجز اور سکولوں کے طلباء پر مشتمل دس وفود مشن ہاؤس آئے۔ وہ اسلام اور احمدیت کے بارہ میں معلومات حاصل کرتے رہے ان کے سوالات کے تسلی بخش جواب دیئے۔ یہ گروپس بالترتیب پینتالیس ۴۵۔ پندرہ ۱۵، پچاس پندرہ ۵۵، پچیس ۲۵۔ بیس ۲۰۔ تیس ۳۰۔ تین ۳۔ بیس پچیس ۲۵ طلباء پر مشتمل تھے۔ ایک وفد اسّی کلومیٹر دور سے آیا۔ ایک گروپ جمعہ کے روز آیا۔ اس نے ہماری نماز کا طریق دیکھا۔ خطبہ جمعہ سنا جو نماز کے وقت آئے انہوں نے نماز کا طریق بھی مشاہدہ کیا۔ وفود میں لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔

۲۲ مارچ کو دو عیسائی پادریوں سے مباحثہ تھا یہ مباحثہ تین گھنٹہ تک جاری رہا۔ جب انہیں ہر مسئلہ پر زک اٹھانی پڑی تو تحقیق کے بعد اعتراضات کا جواب دینے کا وعدہ کر گئے۔ چھبیس ۲۶ مارچ کو مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت پر جلسہ روائتی انداز میں ہوا۔ تمام مقررین نے بہت اچھی تیاری سے مضامین ادا کئے۔

۲۴ مارچ کو بھی ایک وفد آیا جس میں دو پادری تھے۔ دو گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔

۲۸ مارچ کو ایک گروپ اساتذہ پر مشتمل مسجد آیا۔ دو گھنٹہ تک ان سے قرآن و انجیل کے موازنہ پر گفتگو ہوئی۔ کھانے کے وقت وہ ہمارے ساتھ کھانے میں شامل ہوئے۔

(موصولہ وکالت تبشیر ربوہ)

الفضل کی توسیع اشاعت کے لیے دورہ لاہور

خاکسار عنقریب ہفتہ عشرہ کے لیے الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں لاہور آ رہا ہے۔ اور مکرم سیکرٹری صاحب اصلاح وارشاد (مرکزی) لاہور کی معیت میں احباب کی خدمت میں حاضر ہوگا۔ تاکہ الفضل کی اشاعت میں اضافہ کیا جائے۔ جملہ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ خاکسار سے تعاون فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں تاکہ حضور ایدہ اللہ کی مبارک خواہش کی تعمیل میں الفضل کی اشاعت دس ہزار تک بڑھائی جا سکے۔

نیز وہ مشتہر حضرات جن کے بل قابل ادا ہیں وہ بھی ازراہ کرم اس دورے کے دوران اپنے بل ادا کر کے شکریہ کا موقع دیں۔

خاکسار

عباد اللہ گیانی، منیجر الفضل ربوہ

والی بال ایسوسیشن کا ربوہ میں فروغ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے تحت مختلف کھیلوں کے لئے مجلس صحت کے زیر سرپرستی کام شروع ہو چکا ہے۔ والی بال کے لئے مندرجہ ذیل نئی گراؤنڈز تیار کی گئی ہیں۔ والی بال کے کھلاڑی ان گراؤنڈز میں تشریف لا کر حضور پُرنور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس کھیل کے فروغ کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

۱۔ دارالرحمت وسطی۔ نگران چوہدری نصیر احمد صاحب برا
۲۔ دارالعلوم وسطی۔ " مکرم حمید اللہ صاحب
۳۔ دارالنصر۔ " " عزیز احمد صاحب
۴۔ دارالیمن۔ " " مبارک احمد صاحب طاہر
۵۔ گولبازار۔ نگران عبدالسمیع حامی
۶۔ دارالصدر جنوبی (مسجد محمود) " چوہدری محفوظ الرحمٰن صاحب
۷۔ جامعہ احمدیہ " منیر احمد صاحب عارف

(عبدالجلیل صدر والی بال)

خوبصورت اور مضبوط دانت
- جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔
- ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔
- دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونیکا فوری علاج کیا جاتا ہے۔

شریف ڈنٹل کلینک
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۴۳

نظر اور دھوپ کی عینکوں کے لئے
شبیر آپٹیکل سروس

درخواستِ دعا
• میری بچی بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ احباب کرام سے بچی کی صحت کے لیے درخواست دعا ہے۔ (محمد ارشد خوشنویس ربوہ)

داخلہ شروع ہے
* الیکٹریشن
* ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ
- کلاسز ۱۴ ۸۳ سے شروع ہونگی
- والدین اپنے بچوں کو میٹرک کے امتحان کے بعد بے کار نہ رکھیں۔
- خدا تعالیٰ کے فضل سے اس ادارہ کے طلباء کورس کے دوران ہی کام کرنے کے قابل بن جاتے ہیں
اس ضمن میں ایک خط .....
آصف عبدالقادر صاحب ولد ریاض احمد صاحب آف کنجروڑ تحصیل شکرگڑھ سے تحریر فرماتے ہیں کہ انہیں ادارہ سے تربیت حاصل کرنے کے بعد لاہور میں سروس مل گئی ہے۔
الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ

کئی سال سے آپ کی خدمت کرنیوالا واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
- سکنی و زرعی اراضی
- مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے
آپکی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس
انس مارکیٹ ربوہ
فون: رہائش ۴۳۶ دفتر ۵۳۵

بفضلِ خدا
نرینہ اولاد سے محروم، بے اولاد
مرضِ اٹھرا کی شکار عورتوں کا
تسلی بخش علاج
بیتہ
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
ٹرنک بازار سیالکوٹ